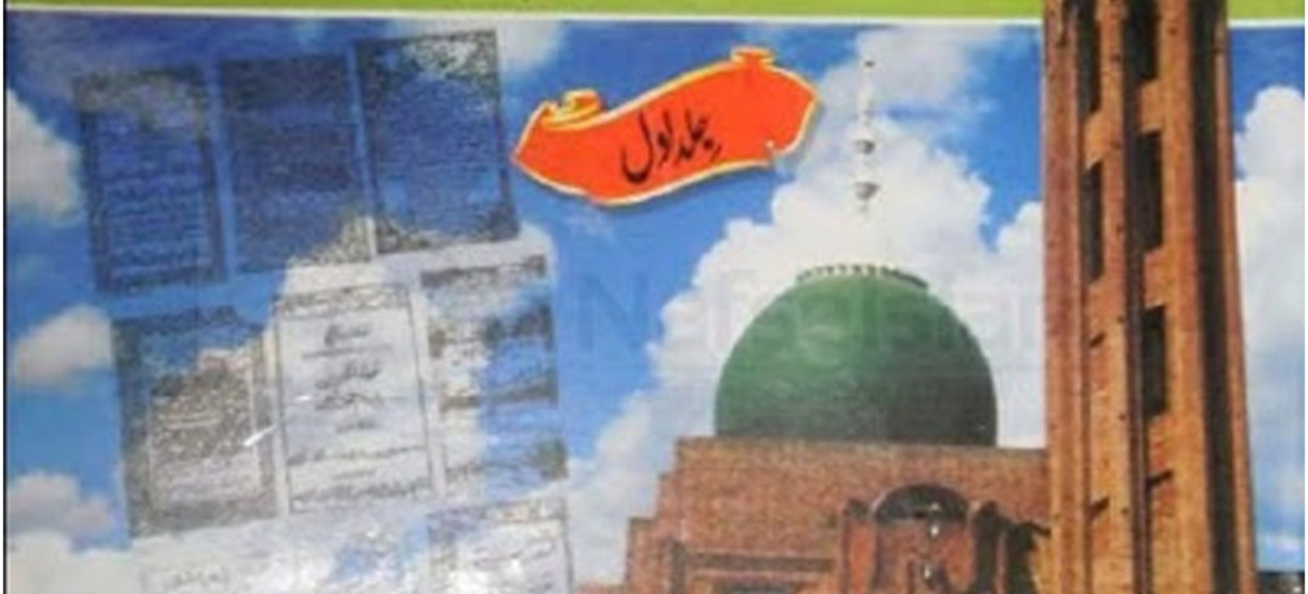
رسائل محدث قصوری

حضرت مفتی غلام دستگیر قصوری ہاشمی

۱۳۱۵ھ/۱۸۹۷ء



محمد افروز قادری چریاکوٹی
محمد سعید صابر نعیمی
محمد ثاقب رضا قادری

ناشر
اکبر بک سیلرز لاہور

نے میری نسبت قطعی حکم لگایا کہ اگر وہ کاذب ہے تو ہم سے پہلے مرے گا اور ضرور ہم سے پہلے مرے گا کیونکہ کاذب ہے۔ مگر جب ان تالیفات کو دنیا میں شائع کر چکے تو پھر بہت جلد آپ ہی مرگئے۔" (ضمیمہ تحفۂ گولڑویہ:۹، روحانی خزائن، ج ۱۷، ص:۴۵)

مرزا قادیانی نے اپنی دیگر کتب میں بھی بار ہا اس کا ذکر کیا اور اس کے حواریوں نے بھی بہت پروپیگنڈہ کیا مگر آج تک مرزا اور اس کی ذرّیت اپنے اس دعوی کو ثابت نہیں کر سکی۔ 'فتح رحمانی' میں کہیں بھی ان الفاظ سے دعا نہیں ملتی "دونوں میں سے جو جھوٹا ہے خدا اس کو ہلاک کر دے"۔ البتہ مولانا قصوری کی دعا کے یہ الفاظ ضرور موجود ہیں:

"اللّٰھم یا ذا الجلال والاکرام یا مالک الملک جیسا کہ تُو نے ایک عالم ربانی حضرت محمد طاہر مؤلف "مجمع بحار الانوار" کی دعا اور سعی سے اس مہدی کاذب اور جعلی مسیح کا بیڑا غارت کیا تھا ویسا ہی دعا و التجاء اس فقیر قصوری کان اللہ لہ سے مرزا قادیانی اور اس کے حواریوں کو توبہ نصوح کی توفیق رفیق فرما اور اگر یہ مقدر نہیں تو ان کو مورد اس آیت فرقانی کا بنا فقطع دابر القوم الذین ظلموا. والحمدللّٰہ رب العلمین انک علی کل شی قدیر وبالاجابۃ جدیر. امین" (فتح رحمانی بہ دفع کید کادیانی:۲۶ مطبوعہ مطبع لودیانہ)

۱۹۔ اقامہ البرہان فی رد من قال بتحریف القرآن المعروف بہ تحریف قرآن کا جواب [۱۳۰۲ھ]

یہ رسالہ ۱۲ صفحات سن ۱۳۰۲ ہجری/۱۸۸۴ء میں ایک پادری کے رسالہ "تحریف القرآن" کے رد میں تحریر فرمایا، پادری نے اپنے رسالہ میں لکھا:

"محمدی دعوی کرتے ہیں کہ انجیل تبدیل ہوگئی ہے اور ہمارا قرآن صحیح اور درست ہے مگر جب ہم پوچھتے ہیں کہ کس وقت انجیل کی تبدیلی ہوئی اور کن لوگوں نے اس کو تبدیل کیا اور ان کا مطلب کیا تھا اور کون سی باتیں ہیں جو پہلے اور طرح تھیں اب اس طرح بدل گئیں اور اصل انجیل کہاں ہے۔" (تحریف القرآن کا جواب:۲)